حقیقی عید کے لئے خدا کی طرف جھکیں، عبادتوں کے معیار بلند کریں اور نمازوں کی حفاظت کریں

حضرت ابراہیمؑ نے توحید کے قیام کی بنیاد رکھی اور آنحضرت ﷺ نے اسے پورا کیا

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو پورا کریں۔ اولاد کی تربیت کریں، محبت و پیار پھیلائیں اور تکبر کو سینے سے نکال دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 25 ستمبر 2015ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 2:40 بجے بیت الفتوح لندن نماز عیدالاضحیٰ کے لئے تشریف لائے اور تقریباً 3 بجے خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا آج ہم عیدالاضحیٰ منا رہے ہیں۔ یہ عید حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی یاد میں مناتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں اولاد آدم میں توحید کے قیام کے لئے ذاتی اور اہلی قربانی کا آغاز ہوا۔ جب حضرت ابراہیمؑ نے پہلی دفعہ توحید کے قیام کے لئے بت کو توڑا۔ اور اس کے بدلے میں آپ کو آگ میں ڈالا گیا۔ آپ نے آگ میں ڈالا جانا منظور کیا مگر توحید کے اقرار سے نہ رکے۔ لیکن خدا نے بھی بارش کے ذریعہ سے اس آگ کو ٹھنڈا کر دیا۔ پھر آپ نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو خدا کے حکم پر بے آب وگیاہ زمین میں چھوڑ دیا۔ اور پھر اس نہج پر ان کی تربیت کی کہ وہ خدا کی توحید کے لئے ذبح ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت ابراہیمؑ کا اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو جانا کوئی آسان کام نہ تھا۔ کیونکہ یہ اولاد آپ کو 90 سال کی عمر میں عطا ہوئی تھی۔ لیکن توحید کے قیام کی خاطر آپ نے اپنے بیٹے کو پہلے ایسے بے آب و گیاہ علاقے میں چھوڑ دیا جہاں نہ کھانے پینے کو کچھ تھا۔ اور پھر جنگلی جانور بھی بہت تھے۔ پھر ذبح کرنے کے لئے بھی تیار ہو گئے۔ یہ کوئی چھوٹی قربانی نہ تھی۔ لیکن یہ اس قربانی کی ابتداء تھی۔ اور انتہا آنحضرت ﷺ کے زمانے میں ہونی تھی۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جس کام کا آغاز حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں ہوا اس کی انتہاء آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ہوئی۔ حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا آنحضرتؐ کو بھی فتنہ کی آگ میں ڈالا گیا۔ حضرت ابراہیمؑ کے لئے آگ صرف ایک دفعہ بھڑکائی گئی جبکہ آنحضرتؐ کے لئے مکہ کے تیرہ سال اور پھر آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی طرف لوگوں کو جھکانے کے لئے اس کی تعمیر کی۔ آنحضرتؐ نے اس کی انتہا کر دی۔ آج بھی لاکھوں حاجی حج کرتے ہیں اور کروڑوں لوگ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ میں بھی جہالت تھی اور آنحضرتؐ کے زمانہ میں جہالت انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ خدا کی تائید ظاہر ہوئی اور آگ سے بچایا۔ آنحضرتؐ پر بھی کئی مصیبتیں آئیں مگر خدا نے ہمیشہ حفاظت فرمائی۔ حضرت ابراہیمؑ کے رشتہ دار دشمن ہوئے۔ مگر آنحضرتؐ کا سارا مکہ اور پھر پورا عرب دشمن ہو گیا۔ سوائے خدا کے سب نے چھوڑ دیا۔ حضرت ابراہیمؑ کو خدا نے آسمان کے ستاروں کی طرح بے انتہا اولاد سے نوازا لیکن آنحضرتؐ کو بھی ایسے صحابہ عطا کئے جو ستاروں کی طرح قرآنی تعلیم سے ایسے منور ہوئے کہ آسمان روحانیت کے ستارے بن گئے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے خانہ کعبہ کو توحید کا دائمی مرکز بنا دیا۔ تمام دنیا کو خدا کی طرف جھکنے والا بنا دیا۔ عرب میں کوئی تعلیم نہ تھی۔ جاہلیت کا دور تھا۔ آپؐ پر اس قوم کے لئے کامل، مکمل اور آخری کتاب اتاری گئی۔ اس کی تعلیم پر عمل کر کے یہ دور جہالت کے لوگ انسان بنے پھر اس علم کو سیکھتے ہوئے باخدا انسان بنے پھر دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے توحید کے علمبردار بن کر ان صحابہ نے تمام دنیا میں توحید کو پھیلا دیا۔ آنحضرتؐ کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے روحانیت، امن وسلامتی اور حکمت کی باتیں دنیا کو سکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دور میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو بھیجا۔ آپ نے ہمیں صحیح تعلیم دی اور سچی توحید سے آگاہ کیا۔ آج جو شرائط بیعت میں ہم نے عہد کیا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے ساری دنیا کو ہم نے توحید کی طرف جھکنے والا بنانا ہے۔ لیکن اس کے لئے پہلے خود کو جھکانا ہو گا۔ عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔ نمازوں کی حفاظت کرنی ہو گی۔ آپس میں محبت اور پیار سے رہنا ہو گا۔ تکبر کو سینے سے نکال دینا ہو گا۔ اور پھر اپنی نسل کو بھی اس مقصد کے حصول کی طرف متوجہ کرنا ہو گا۔ جب تک اس تعلیم پر عمل پیرا رہیں گے خدا کے انعامات نازل ہوتے رہیں گے۔ جب عمل چھوڑ دیں گے انعامات ختم ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب تک ہم اپنے نفس کے دنبوں کو قربان کرنے کا ادراک حاصل نہیں کرتے حقیقی عید کی خوشیاں نہیں مل سکتیں۔ اس دور میں بھی نو احمدی افراد ایسی قربانیاں کر رہے ہیں۔ اولاد کو بھی نفس کے دنبوں کی قربانی کے لئے تیار کریں۔ ان کی اخلاق حسنہ میں ترقی کے لئے کوشش کریں۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا سبق دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے چند دعاؤں کی تحریک کی پھر خطبہ ثانیہ پڑھا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے تمام احمدیوں کو عید مبارک کا پیغام دیا اور فرمایا عید اور جمعہ اکٹھے ہو جائیں تو جمعہ نہ پڑھنے کی بھی اجازت ہے۔ لیکن ہم جمعہ بھی پڑھیں گے۔